JOURNAL OF ISLAMIC CIVILIZATION AND CULTURE(JICC)

Volume 3, Issue 1 (January -June, 2020)
ISSN (Print):2707-689X
ISSN (Online) 2707-6903
Issue: http://www.ahbabtrust.org/ojs/index.php/jicc/issue/view/8
URL: http://www.ahbabtrust.org/ojs/index.php/jicc/article/view/122
Article DOI: https://doi.org/10.46896/jicc.v3i2.122

**Title** Oral Traditions and their Legal Status in Judaism: An Analytical study

**Author (s):** Saad Jafar and Dr. Abdur Rasheed

**Received on:** 29 January,2020
**Accepted on:** 26 May, 2020
**Published on:** 26 June, 2020

**Citation:** Saad Jafar and Dr. Abdur Rasheed, "Construction: Oral Traditions and their Legal Status in Judaism: An Analytical study," JICC: 3 no, 1 (2020): 442-452

**Publisher:** Al-Ahbab Turst Islamabad

Click here for more

# یہودیت میں زبانی روایات اوراس کی قانونی حیثیت: ایک تحقیقی مطالعہ

# Oral Traditions and their Legal Status in Judaism: An Analytical study

سعد جعفر*

ڈاکٹر عبدالرشید قادری**

***Abstract***

***Judaism is the oldest religion in the Semitic religions and its adherents in every age have tried to preserve their identity as well as their teachings to some extent but the circulation of the day has left its mark on these teachings. The Jews considered Old Testament to be the word of God. The Jewish scholars have also developed its variants which are considered as reliable and authoritative among them. These variants were developed gradually in different periods of Jewish history. The first variant was called Mishna while the second was called Gemara. The combination these variants is called Talmud. Initially, the oral law used to be interpreted freely in the context of a passage from Bible called Midrash. Midrash is further categorized into Halakah and Haggadah. In this paper, we have briefed the origin and evolution of Talmud. We have also discussed its legal status near jews.***

***Key words: Talmud , Gemara, Mishna, Halakah, Haggadah.***

---

* پی ایچ ڈی ریسرچ سکالر، شعبہ علوم اسلامیہ، دی یونیورسٹی آف لاہور

** ایسوسی ایٹ پروفیسر، شعبہ علوم اسلامیہ، دی یونیورسٹی آف لاہور

یہودی علماء (ربیوں) کے نزدیک شریعت موسوی کی اساس بنیادی طور پر دو طرح کے قوانین ہیں جن کے مطابق یہود اپنی زندگی گزارتے ہیں اور ان قوانین میں ربی (RABI) خاص امتیاز کرتے ہیں علماء یہود کے نزدیک اللہ جلالہ نے حضرت موسیٰ کو تورات لکھی ہوئی عطا فرمائی اور اس کے ساتھ زبانی قوانین (Oral law) بھی عطا کیا۔ علماء یہود کے عقیدہ کے مطابق تحریری قانون (عہد نامہ قدیم) میں شریعت کے اصولوں اجمالا بیان کیا گیا ہے اور اس میں یہود کے لیے عام قوانین درج ہیں۔ اور ان کے ساتھ وہ زبانی قوانین بھی ہیں جو تحریری قوانین کی تشریح اور وضاحت کر کے ان کو مکمل کرتے ہیں۔ علماء یہود کے نزدیک اللہ تعالیٰ نے ایسا کوئی اصول اور ضابطہ حضرت موسیٰؑ کو نہیں دیا جس کی تشریح اور اس کو عمل میں لانے کی ہدایت حضرت موسیٰؑ کو زبانی طور پر نہ دی ہو اور یہ زبانی قوانین حضرت موسیٰ نے یہ قوانین حضرت یوشع بن نون کو دیے اور ان سے یہ قوانین سینہ بسینہ آگے منتقل ہوئے اور اگر یہ کہا جائے تو غلط نہ ہو گا تالمود عہد نامہ قدیم سے متعلق قدیم بحث و تمحیص اور ان کے ربیوں مفسرانہ تاثرات کا مجموعہ ہے اور اس میں یہودیوں کی بحثیت قوم ان کی تمام مذہبی اقدار اور رسومات کو جمع کر کے اکٹھا کیا گیا۔

## یہودی زبانی روایات

یہودیت کی زبانی روایات دو طرح کی ہیں:

- زبانی روایات آزادانہ تشریح کے ذریعے سے سکھائی جاتی تھیں اور وہ بائبل کے کسی متن پر مبنی ہوتی تھیں
- زبانی روایات غیر آزادانہ تشریح کے زریعے سے سکھائی جاتی تھیں

ابتدائی طریقے کی کو مدراش کہا جاتا ہے اور اگر اس میں قانونی پہلو کی تشریح ہو تو وہ "ہالا کہ" اور روحانی پہلو کی تشریح ہو تو "ہا گادہ" کہلاتا ہے جبکہ دوسری قسم کی روایات کی مدون صورت کو "مشنہ" اور اس کی تفسیر کو گیمارا اور ان دونوں کے مجموعے کو تالمود کہا جاتا ہے۔

ان تمام روایات کا تعلق عبرانی زبان سے ہے لہذا اولا عبرانی زبان کا تعارف اور پھر ان تمام اصطلاحات کی وضاحت کی جائے گی اور پھر یہود کے ہاں ان کی قانونی حیثیت کا تعین کیا جائے گا۔

عبرانی زبان:

یہود کو عبرانی زبان سے وہی مناسبت ہے جو مسلمانوں کو عربی زبان سے جس طرح قانونی اسلامی کا بنیادی اور اہم لٹریچر عربی زبان میں ہے اسی طرح یہودیت کا بنیادی لٹریچر عبرانی زبان میں ہے۔

عہد نامہ قدیم میں یہود کے لیے بنیادی تین اصطلاحات استعمال ہوئی ہیں اور اس زبان کے ساتھ

منسوب ہونے کی وجہ سے انہیں "عبرانی" کہا گیا ہے۔

عہد نامہ قدیم کی کتاب پیدائش میں ہے:" سلح جب تیس برس کا ہوا تو اس سے عبر پیدا ہوئے "[1]

اور یہ عبرانی لوگ اسی عبر کی اولاد سے ہیں اور حضرت ابراہیمؑ کو ان ہی کی اولاد میں ہونے کی وجہ سے عبرانی کہا گیا پیدائش ہی میں دوسری جگہ ذکر ہے: "تب ایک نے جو بچ گیا تھا جا کر ابراہیم عبرانی کو خبر دی"[2] اور اسی مناسبت سے بنی اسرائیل کو من حیث القوم جو اصطلاح استعمال کی گئی وہ "عبرانیوں" اور اس اصطلاح کو عہد نامہ قدیم میں بارہا استعمال کی گیا ہے۔

کتاب خروج میں ہے:

"تب انہوں نے کہا عبرانیوں کا خدا ہم سے ملا سو ہم کو اجازت دے ہم تین دن بیابان میں جا کر خداوند کے لیے قربانی کریں"[3]

عبرانی زبان سامی زبانوں کی مغربی شاخ ہے اور یہ لفظ سام کی نسبت حضرت نوحؑ کے بیٹے سام کی طرف ہے اور قدیم عبرانی زبان "یوگریٹ" (Ugarit)[4] زبان سے بہت ملتی جلتی ہے۔ عبرانی زبان اور عربی زبان میں من حیث الوجوہ مناسبت پائی جاتی ہے وجہ اس کی یہ ہے کی سامی زبانوں کے الفاظ کا مادہ اصلیہ تین حرفی ہے اور سامی زبانوں کی گرائمر آپس میں بہت ملتی جلتی ہے اور لفظوں کی بناوٹ بھی ایک جیسی ہے عبرانی حروف تہجی کی تعداد بائیس ہے عبرانی خط بھی اردو عربی اور فارسی زبان کی طرح دائیں طرف سے لکھا جاتا ہے حروف کی ساخت شروع شروع میں چند چیزوں سے ملتے ہیں اس لیے ان کو یہی نام دیا گیا ہے مثال کے طور پر الف کی شکل بیل کے سر کے ساتھ ملتی ہے اس لیے اسکو آلف کو بیل کہا جاتا ہے۔

انسائیکلوپیڈیا آف برٹانیکا کے مطابق:

"عبرانی زبان سامی زبان ہے جو یہودیت کے ہاں ایک مقدس زبان ہے اور موجودہ اسرائیل میں جدید عبرانی زبان بولی جاتی ہے۔ اوراس زبان کا آرامی زبان سے گہرا تعلق ہے ،اور عبرانی زبان کی تاریخ بھی تقریبا 3 ہزار سال پرانی ہے "[5]

مدراش:

اور ابتدائی طور یہ زبانی قانون (Oral law) آزادانہ تشریح کے زریعہ سے سکھائے جاتے تھے جو بائبل کے کس متن اور عبارت پر مبنی ہوتی تھی اور احکام سکھانے کا یہ طریقہ مدارش (Midrash) کہلاتا ہے۔ اور یہ مدراشی سرگرمیاں دوسری صدی عیسوی میں اپنے ارتقاء کو پہونچی۔ [6]

مدراش کا لفظ عبرانی لفظ درش سے ماخوز ہے جس کا معنیٰ معلوم کرنا یا پوچھنا۔

"Midrash derives from the verb darash 'to seek, ask[7]"

مدراش کو مزید دو حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے (ہالاکاہ) اور (ھاگادہ) یہ مدراشی تعلیمات کی مزید ذیلی شاخیں ہیں

[8]"Halakah, which clarify legal issue"

حالاکاہ سے مراد قانونی معاملات کی وضاحت ہے اگر عہد نامہ عتیق کی کوئی ایسی عبارت یا متن زیر غور ہو جس کی نوعیت قانونی یا شرعی تو اس کے بارے میں تعلیم دینا مدراش حالاکاہ کہلاتا ہے[9]

ہاگادہ سے مراد سے عہد نامہ قدیم کے ایسے متن کی وضاحت ہے جس کا تعلق روحانی معاملات سے ہوتا ہے نہ کے قانونی معاملات سے اور تالمود میں مدراشی تعلیمات سے بہت زیادہ استفادہ کیا گیا ہے۔

مشنہ:(Heb.מִשְׁנָה Mishnah)

یہودی زبانی قانون (Oral law) تالمود کی تکمیل کی ابتدائی مدون صورت کو مشنہ کہا جاتا ہے مشنہ عبرانی زبان کا لفظ ہے

آکسفورڈ ڈکشنری کے مطابق مشنہ عبرانی لفظ ہے:

" Hebrew mišnāh "(teaching by) repetition[10]"

جس کا معنی اعادہ اور دہرائی کے ہیں۔

"The term "mishnah" is used in a number of different ways but when used as a proper noun ("the Mishnah") it designates the collection of rabbinic traditions redacted by Rabbi Judah ha-Nasi. at the beginning of the third century CE. The Mishnah supplements, complements, clarifies and systematizes the commandments of the Torah[11]"

"مشنہ "کا لفظ لغوی اعتبار سے متعدد معانی میں استعمال ہوتا ہے لیکن بطور اصطلاح مشنہ نام ہے جب اس کا استعمال بطور اسم ہو تو "مشنا" "نام ہے ربی یہوداہ ناسی کے ذریعہ سے ربیعنی روایات کے جمع کیے ہوئے مجموعہ اور تورات کے احکامات کی تکمیل اور مجمل موضوعات کی وضاحت کا۔

انسائیکلوپیڈیا آف برٹانیکا کے مطابق:

"یہودی تحریری قانون کی تکمیل کرنے والے زبانی قانون کا قدیم ترین مجموعہ ہے جس کو دوصدیوں سے زیادہ کے اسکالرز نے مرتب کیا تھا اور یہوداہ ناسی نے تیسری صدی عیسوی میں حتمی شکل دی تھی"[12]

مشنہ کی تکمیل کا سہرا یہوداناسی کے سرہے اہل یہود کے ہاں یہوداناسی کی حیثیت ایک مستند فقیہ کی ہے اور

یہودی یہوداناسی کو(Judah the prince)کے نام سے یاد کرتے ہیں ان کا دور(135-220CE)تک ہے۔

یہوداناسی یہودانسائیکلوپیڈیا کے مطابق:

"Judah Ha-Nasi (the Prince), also known simply as "the rabbi," was the political and spiritual leader of the Jews of his era. He is best known for compiling the final version of the Mishnah, the oral traditions developed by the Tannaim, and committing it to writing[13]"

انسائیکلوپیڈیا برٹانیکا میں ہے:

مشنہ بنیادی طور چھ حصوں پر مشتمل ہے اور حصہ متفرق ابواب وفصول اور پیراگراف میں تقسیم ہے۔

1۔زیریم:بیج یا تخم زراعت (Agriculture)

2۔موعد:عیدیں اور تہوار (Religious ritual Sabbath and other)

3۔نشیم :عورتیں (Married life )

4۔نزیکین: دیوانی اور فوجداری قوانین(Civil and criminal law)

5۔قداشیم: مقدسات(The temple of Jerusalem)

6۔طہورت:طہارت اور پاکیزگی(Ritual purification)

ایک لحاظ سے مشنہ زبانی قانون(Oral law)اور تالمود کی تکمیل کا ابتدائی مرحلہ ہے جو یہودیوں کے ہاں انتہائی مستند اور اہم اور مستند گرداناجاتاہے اس کے بعد دوسرا مرحلہ گیمارا کا ہے۔[14]

گیمارا ( Heb.גמרא Gemara )

گیمارا یہودی زبانی قانون کی تکمیلی مراحل کا دوسرا مرحلہ ہے اور بنیادی طور پر گیمارا مشنہ کی تفسیر ہے اور یہ عبرانی لفظ ہے جس کے معنیٰ علم وعرفان،اور سیکھنا وغیرہ اور گیمارا کے ذریعے سے یہودی زبانی قانون کی کسی حدتک تکمیل ہوئی ہے اسی بناپر اسکا معنیٰ تکمیل اور اتمام کے بھی کیے جاتے ہیں۔

آکسفورڈ ڈکشنری میں ہے:" Hebrew gĕmārā 'completion"[15]

اور اصطلاحی طور پر گیمارا کہا جاتا ہے:

"The Gemara, A rabbinical commentary on the Mishnah, forming the second part of the Talmud"[16]

گیمارا میں مشنہ کے تمام تر حصوں کی توسیع موجود ہے اس میں یہودیت کی تاریخ اور ان کے رسوم ورواج سے متعلق مواد بھی موجود ہے گیمارا کو بابل اور فلسطین یہودی ربیوں نے الگ الگ ترتیب دیا۔

انسائیکلوپیڈیا آف جوڈاازم کے بقول:

گیمارا بنیادی طور مشنائی علوم کی تکمیل اور اس کے اجمالی مضامین کی تفسیر ہے جس میں تورات اور زبانی قانون کے اندر بیان کردہ احکام کی وضاحت کرنے کے ساتھ یہودیت کے پیروکاروں اور یہودی ریاست کے رسوم ورواج کو تفصیل کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔[17]

انسائیکلوپیڈیا برٹانیکا میں ہے:

گیمارا نام ہے مشنائی متن کی تفسیر کا جس کو فلسطین اور بابل کے یہودی ربیوں نے200-500 تیسری صدی عیسوی سے پانچویں صدی عیسوی کے درمیانی عرصے میں تحریر کیا گیا۔[18]

اور یہ زبانی قانون کے تکمیلی مراحل میں دوسرا مرحلہ تھا پہلا دور مشنائی جو بنیادی طور پر زبانی روایات کے متن کی حیثیت رکھتا ہے اوردوسرا دور اس کی تفسیر کا جو کے گیمارا کے نام سے موسوم ہے اس کے بعد زبانی قانون کی جمع وتدوین کی تکمیل کا دور شروع ہوا اور اس کی موجودہ شکل تالمود ہے۔

تلمود( Talmud תַּלְמוּד)

تلمود کی لغوی تعریف آکسفورڈ ڈکشنری کے مطابق:

"From late Hebrew talmūḏ 'instruction' from Hebrew lāmaḏ 'learn"[19]

لفظ تالمود قدیم عبرانی لفظ ہے اور اس کا لغوی معنیٰ ہدایات ہیں اور یہ لفظ عبرانی لفظ "لمد" سے ماخوذ ہے جس کے معنیٰ پڑھائی کے ہیں۔

تلمود کی اصطلاحی تعریف انسائیکلوپیڈیا برٹانیکا کے بقول:

"The Talmud is a collection of ancient Jewish teachings. The written laws of Judaism are found in the Torah, the first five books of the Hebrew Bible. People in ancient Israel also followed many oral,or unwritten teachings. Jewish leaders, called rabbis, eventually wrote down those oral laws and traditions. They also added their own comments.[20]"

تالمود قدیم یہودی جمع شدہ تعلیمات کا مجموعہ ہے یہودیت کا تحریری قانون تورات اور بائبل کی ابتدائی پانچ کتابیں ہیں اور قدیم اسرائیلی اس کے ساتھ بہت سی زبانی روایات اور نہ لکھی ہوئی تعلیمات کی پیروی کرتے ہیں یہودی مذہبی رہنما جن کو "ربی" کہا جاتا ہے نے آخر کار اس زبانی قانون اور روایات کو اپنے تبصروں کے ساتھ تحریر کیا۔

انسائیکلوپیڈیا آف اسلام کے مطابق:

تورات یہودیوں کی مذہبی کتاب ہے اور یہ موسیٰؑ پر کوہ طور پر نازل ہوئی اور لکھی ہوئی تورات کی ابتدائی پانچ کتابیں جو مسیحیت کے ہیں پرانا عہد نامہ کے نام سے جانی جاتی ہیں پیدائش، خروج، احبار، گنتی، استثناء پر مشتمل ہیں اور بہت سے یہودی اس اصطلاح کو پوری عبرانی بائبل اور دیگر انبیاء یعنی (زبور) حضرت داؤداور دوسری تحریرات اور زبانی قانون کے لیے استعمال کرتے ہیں اور اس زبانی قانون کو تالمود کہا جاتا ہے اور تورات کا لفظ قرآن مجید میں اٹھارہ مرتبہ استعمال ہوا ہے۔[21]

الادیان والمذاہب میں ہے:

"التلمود اسم مأخوذ من كلمة لامود العبرية، ومعناها تعاليم ، واصطلاحًا هو الكتاب الذي يحتوي على التعاليم اليهودية، وهو الذي يفسرها ويبَسَّطُهَ"[22]

لفظ تلمود اسم ہے اور عبرانی لفظ لمد سے ماخوذ ہے اور کا تعلیم اور پڑھائی کے ہیں اور اصطلاحا تلمود وہ کتاب ہے جو یہودی تعلیمات پر مشتمل ہے اور اسکی تفسیر اور اس کی وضاحت ہے۔

اتجاهات فکریۃ معاصرۃ کے مطابق:

"التلمود هو الكتاب الذي يحتوي على التعاليم اليهودية، وكلمة "تلمود" مأخوذة من كلمة "لامود"، وهي تعني التعاليم،وهذا التلمود قسمان: قسم يُسمى"المشناه"وهو الأصل ويعني "المتن" باللغة العبرية، وقسم آجر يُسمى"الجومارا"وهو شرح للمشناه. وتقرر دوائر المعارف أن "المشناه" هو أول لائحة قانونية وضعها اليهود لأنفسهم بعد التوراة، جمعها أحد حاخاماتهم ويسمى " يهوذا هاناس " فيما بين سنة 190 و200 ميلادية"[23]

تلمود وہ کتاب ہے جو یہودی تعلیمات پر مشتمل ہے اور لفظ تلمود ماخوذ ہے لامود سے اور اسکا معنی تعلیم کے ہیں اور تلمود کا متن مشنا ہے جو کے عبرانی زبان میں ہے اور اس متن کی تفسیر گیمارا اور ان دونوں کا مجموعہ تلمود کہلاتا ہے اور تالمود بنیادی طور پر مشتمل ہے ان قوانین پر جن کو یہودی ربیوں نے وضع کیا تورات کے بعد اوران میں سے ایک مشہور ربی یہوداناسی ہے۔اور یہ ہی وہ شخص ہے جس نے سب سے پہلے مشنائی تعلیمات کو بیان کیا۔

تالمودی ادب کا تاریخی پس منظر:

اس دور کے بارے میں بنیادی حقائق کو بغیر کسی حقیقی شواہد اور تاریخی تناظر کے بغیر نہیں سمجھا جاسکتا۔اس دور میں یہودیوں کے دو سب سے اہم مراکز فلسطین اور بابلیونیا تھے اورانہی مراکز میں تقریبا خصوصی طور پر ربانک ادب ابتداء سے ارتقاء تک پہنچا۔[24]

تالمودی ادب کی ابتداء Second Temple کے زوال کے بعد (AD 70) میں ہوئی ربانک یہودیت تالمود کے مطالعہ کے لیے ایک مرکزی حیثیت رکھتا ہے اور اس کے قانونی اور مذہبی پہلوؤں کو روشناس کراتا ہے۔ اس کے زریعہ سے پوری دنیا کے یہودیوں کی عبادات اور زندگی گزرانے کے نظم وضبط پر عمل پیرا ہوتے ہیں

"Talmudic literature developed after the fall of the Second Temple of Jerusalem (AD 70).Rabbinic Judaism is centered on study of the Talmud and debate about the legal and theological issues it raises. Its mode of worship and life discipline continue to be practiced by Jews worldwide"[25]

تالمود بنیادی طور یہودی شریعت کے لیے ایک اساس اور بنیاد کی حیثیت رکھتی ہے اور اس کی تعلیمات کی روشنی دنیا بھر کے یہودی اپنی عملی زندگی گزارتے ہیں۔

یہودیت کے ہاں زبانی روایات کی قانونی حیثیت:

تلمود یہود کے ہاں اہم اور مقدس ترین تالیف ہے۔ اور تلمود یہودیت کے قانونی اخلاقی، اور نظریاتی مباحثوں سے متعلق ایک وسیع و عریض تصنیف ہے تاریخی اعتبار سے اس کو ربانی یہودیت( Rabbanic Judaism) کی بنیاد اور اساس ہونے کے ساتھ یہودی قانون کا بنیادی ماخذ گردانا جاتا ہے۔ اہل یہود کا اس بات پر ایمان ہے اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰؑ کو کوہ طور پر تحریری شریعت کے ساتھ غیر تحریری بھی شریعت عطا کی جسے زبانی قانون بھی کہا جاتا ہے اور زبانی قانون کی ابتدائی شکل مشنہ ثانوی شکل گیمارا اور اور دونوں کا امتزاج تالمود کہلاتا ہے۔ تالمود بنیادی طور پر زبانی قانون کی تکمیلی شکل ہے۔

انسائکلوپیڈیا آف جوڈیکا کے بقول:

تیسری صدی عیسوی کے اوائل میں (زبانی قانون) کو مشنہ کی شکل میں لکھا گیا تھا۔ مشنہ میں یہودیوں کی بہت ساری روایات اور رسومات اور خیالات کو منظم انداز میں مرتب کیا گیا ہے اور مشنہ میں یہودی قانون کی کلیدی اقسام پر روشنی ڈالنے کے ساتھ ان سے قانونی آراء اور اس قانون کی بیانیہ تفسیر کو محفوظ کیا گیا اسی بنا پر یہ ایک مستند متن کی حیثیت اختیار کر گیا اور عملی اعتبار سے اتنی ہی اہم ہے یہود کے لئے جتنی کے تورات۔ مشنا کے متن اور اس کی مندرجات سے متعلق قدیم ربیوں کے درمیان ہونے والے تبصرے اور مباحثوں کو گیمارا کی شکل میں مرتب کیا گیا مشنہ اور گیمارا کا امتزاج تلمود کی صورت میں سامنے آیا۔[26]

"In Judaisam, the systematic amplification and analysis of passages of the Mishna, the Gemara, and other oral law is called Talmud[27]"

یہود کے ہاں مشنہ، گیمارا اور زبانی قانون کے منظم انداز میں تجزیے کو تالمود کہا جاتا ہے۔

مشنا کو سمجھنے کا بنیادی زریعہ تالمود ہے کیونکہ تلمود ہی مشنا کے اجمالی مقامات کی تفسیر ہے اور اس کے مبہمات کو ظاہر کرتی ہے۔[28]

تالمود کے زریعے سے ہم مشنا کی تفسیر کو سمجھتے ہیں جو عام طور پر یہودی ربیوں کی آراء اور بحث مباحثے سے ماخوذ ہے اور ابحاث عمومی طور پر آرامی زبان میں ہیں۔

انسائکلوپیڈیا آف ورلڈ ریلیجن میں ہے:

تلمودی ادب بنیادی طور پر قرون وسطی میں فلسطین اور بابل میں پیدا ہونے والے یہودی مصنفین اور ان کی تصانیف کی مرہون منت ہے اور یہ یہود کے ہاں ان کے عقائد اور ان کی امتیازی خصوصیات کے بارے میں اہل ایمان کے مابین ایک طرح کا اتفاق رائے ہے۔[29]

انسائیکلوپیڈیا آف ریلیجن:

" The Talmud is an extended, multivolume elaboration of selected tractates of the Mishnah but it must be emphasized that the contents of the Talmud go far beyond its ostensible base" [30]

تلمود مشنا کے منتخب حصوں کے ایک توسیع شدہ، کثیر الجہتی مجموعہ کا نام ہے لیکن یہ بات بھی قابل توجہ ہے کہ تلمود کے مندرجات اس کے بنیادی اساسی تعلیمات سے کہیں زیادہ دور ہیں۔

معجم اللغۃ العربیۃ المعاصرۃ کے بقول:

"التَّلْمود: (دن) سفر مقدّس يعتبر من أهمّ كتب الدّيانة اليهوديّة بعد التَّوراة، ويضمّ مجموعة التعاليم والتقاليد اليهوديّة المنقولة شفهيًّا عن رجال الدّين مع مجموعة للشُّروح والتفّاسير التي قام بها أحبار اليهود"[31]

تالمود یہود ایک مقدس کتاب جسے تورات کے بعد یہودی مذہب کی سب سے اہم کتاب سمجھا جاتا ہے اور یہ مشتمل ہے ان تعلیمات پر جن پر یہودی عمل پیرا ہیں اور جو ربیوں کے ذریعہ زبانی طور پر منقول ہیں اور ساتھ ہی تالمود ان ربیوں کی کی گئ تفسیر و تاویل کا مجموعہ ہے۔

یہاں پر اس حقیقت کا بیان کرنا ضروری ہے جس کے بارے میں اکثر لوگ نہیں جانتے کے اہل یہود کے ہاں تلمود تورات سے زیادہ اہمیت کی حامل ہے اور تورات سے زیادہ مقدس ہے۔

موسوعۃ الیہود والیہودیہ والصہیونیہ کے مطابق:

"أن الشريعة الشفوية مساوية في المنزلة للشريعة المكتوبة. والتلمود مُصنَّف للأحكام الشرعية أو مجموعة القوانين الفقهية اليهودية"[32]

مقام و مرتبہ کے اعتبار سے لکھا ہوا قانون اور زبانی قانون دونوں برابر ہیں اور تلمود مجموعہ ہے یہودی شریعت اور قوانین فقہیہ کا۔ اور اس تلمود کو مرتب کرنے والے بنیادی طور پر ربیوں کے دو گروہ ہیں ایک گروہ کا تعلق فلسطین سے ہے اور دوسرے کا تعلق بابل عراق سے اسی نسبت کی بنا پر دو تلمودیں مرتب ہوئی ایک تالمود یروشلمی اور دوسری تلمود بابلی ان دونوں کی اپنی تاریخ ہے۔

انسائکلوپیڈیا آف برٹانیکا کے مطابق:

"Two Talmuds exist, produced by two different groups of Jewish scholars: the Babylonian Talmud (c. AD 600) and the Palestinian Talmud (c. AD 400). The Babylonian Talmud is more extensive and thus more highly esteemed[33]"

رائج تلمود بنیادی طور پر دو ہیں جو یہودی ربیوں کے دو گروہوں کے مرتب کیے ہوئے ہیں فلسطینی تلمود کی تدوین 400ء اور بابلی تلمود کی تدوین تقریباً 600ء میں ہوئی اور تلمود بابلی اہل یہود کے تالمود یروشلمی سے زیادہ مستند سمجھی جاتی ہے۔

انسائکلوپیڈیا آف جوداازم میں ہے:

مشنہ اور گیمارا کے امتزاج کو تالمود کہا جاتا ہے ایک تالمود بابلی تالمود کے نام سے جانی جاتی ہے جو 550 عیسوی کے ارد گرد مکمل ہوئی اور دوسری فلسطینی جسے یروشلمی بھی کہا جاتا ہے 400 عیسوی کے اثناء میں مکمل ہوئی مرور ایام کے ساتھ ساتھ بابلی تلمود یروشلمی تالمود کے مقابلے میں قبول عام حاصل ہوا آج حوالے کے لیے مستند بابلی تالمود ہی کو سمجھا جاتا ہے۔

اور یہ کہا جائے تو غلط نہ ہو گا کے آج یہودی قوم کی بقا تالمود ہی کی مرہون منت ہے کیوں یہودیت کے پاس تورات کی تعلیمات کو سمجھنے کا واحد ذریعہ تالمود ہے اور حجم کے اعتبار سے دیکھا جائے تو تالمود بابلی حجم کے اعتبار سے تالمود یروشلمی سے تین گناہ بڑی ہے۔"[34]

یہود کے ہاں تلمود بابلی زیادہ معتبر ہے تلمود یروشلمی کی بنسبت کیونکہ بابلی تلمود یہودی افکار و نظریات کا بڑی حد تک احاطہ کرنے کے ساتھ آج بھی اسرائیل کے مختلف مدارس میں داخل نصاب ہے۔

نتائج بحث:

- یہود کو عبرانی زبان سے وہی مناسبت ہے جو مسلمانوں کو عربی زبان سے ہے کہ جس طرح قانونِ اسلامی کا بنیادی اور اہم لٹریچر عربی زبان میں ہے اسی طرح یہودیت کا بنیادی لٹریچر عبرانی زبان میں ہے۔
- زبانی روایات مرور ایام کے ساتھ مختلف تدریجی مراحل سے ہوتے ہوئے موجودہ صورت اپنائی جس کو ہم
- تلمود کے نام سے جانتے ہیں۔

- اہل یہود کے ہاں جس طرح تورات اہمیت کی حامل ہے اسی طرح زبانی روایات کی قانونی حیثیت یہود کے ہاں مسلم ہے اور زبانی روایات دین یہود کا بنیادی ماخذ ہے اور یہ کہا جائے تو غلط نہ ہو گا کہ یہود کے نزدیک تالمودی تعلیمات تورات سے زیادہ اہمیت کی حامل ہیں
- تالمود ہی عہد نامہ قدیم کے اجمالی مقامات کی تفسیر ہونے کے ساتھ یہودیت کے مذہبی قانونی معاشرتی و معاشی پہلوؤں پر مکمل روشنی ڈالتی ہے۔

**Reference**

[1]Kitabmuqadas, Pedaish ,Pakistan bible society Lahore,2010.11:14
[2]Pedaish 14:13
[3]Khrooj 5:3
[4]Khairullah,FS,qamoosulkitab,masihi ishatk hana,Faroz pur road,lahore,p.35
[5] Britannica Concise Encyclopedia, the university of Chicago,2006, P.867
[6] Ibid: p.1267
7 Wright, A, G Bible to Mishnah, Manchester, 1976,p.73
[8] Britannica Concise Encyclopedia:p.1254
[9] Ibid:p.1254
[10] Oxford Collection dictonory for student of English, Oxford university press,Great clarenden streat,Oxford OX2 6dp,P.561
[11] https://www.jewishvirtuallibrary.org/mishnah,16-11-2020,10:03Am
[12] Britannica ,p.1280
[13]Sara E. Karesh , Mitchell M. Hurvitz ,J. Gordon Melton, Encyclopedia of Judaism, Publishing,132 West 31st Street ,New York, p.195
[14] Ibid p.195
[15]Oxford Collection dictonory for student of English,p.357
[16]Ibid:p.357
[17] Encyclopedia of Judaism:p,208
[18] Britannica Concise Encyclopedia:p.757
[19] Oxford Collection dictonory for student of English,p:785
[20] Mary Rose McCudden ,Student Encyclopedia of Britannica,2010, p:2289
[21]Campo, Juan Eduardo, Juan E. Campo, Encyclopedia of Islam, p.671
[22]Aladyan walmazahib,Manahij jamtulmadina alalmia,p.19
[23]Alithajatfikriamaasir, jamtulmadina alalmia,p.25
[24]H. L. Strack, Giinter Stemberger, Introduction to Talmud and midrash, C. H. Beck' sche Veriagsbuchhandlung (Oscar Beck), Munchen 1982, p.15
[25] Ibid p.15
[26]Student Encyclopedia of Britannica,p.15
[27]Britannica Concise Encyclopedia ,p.1880
[28]Max L. Margolis ,The Aramaic Language of The babylonian Talmud, p.23
[29] Jacob Neusner , Encyclopedia of World Religion, P.78
[30]Lindsay Jones ,Encyclopedia of Religion ,V13 .14 P.411
[31]Ahmadmuktar,abdulhameedumed,moajimullugatularabiaalmoasira,alamulktub,1429 ,v1,p299
[32]Abdulwahab maisari,doctor,mosohaalyahoodiawasahnia,v13,p315
[33]Britannica Concise Encyclopedia,p.1880
[34] Encyclopedia of Judaism ,p.81